۱۔ تصویر

۱۔ دستکاری
۲۔ موسیقی (گانا، بجانا اور رقص)
۳۔ ڈراما/ ناٹک (اداکاری)

۱۔ تصویر بنانا

- ہمارے آس پاس رنگ برنگے پھول، پتے، درخت اور پرندے ہوتے ہیں۔ آ ؤ، ہم ان سے جان پہچان کریں۔
- مختلف شکلوں اور رنگوں کو یاد رکھنے کے لیے ہم کاغذ پر ان کی تصویریں بنائیں گے۔ تصویر بنانے کے لیے ہمیں رنگین چاک، رنگین پنسلیں اور رنگوں کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔
- ہم مختلف خطوط (لکیریں اور مختلف شکلیں) بنائیں گے۔ یاد کر کے تصویر بنائیں گے۔ اپنی پسند کی تصویریں بنائیں گے۔ لکیروں اور شکلوں کی مدد سے نقش بنائیں گے۔ خوش خط لکھنے کے لیے لکیروں اور شکلوں کی مشق کریں گے۔

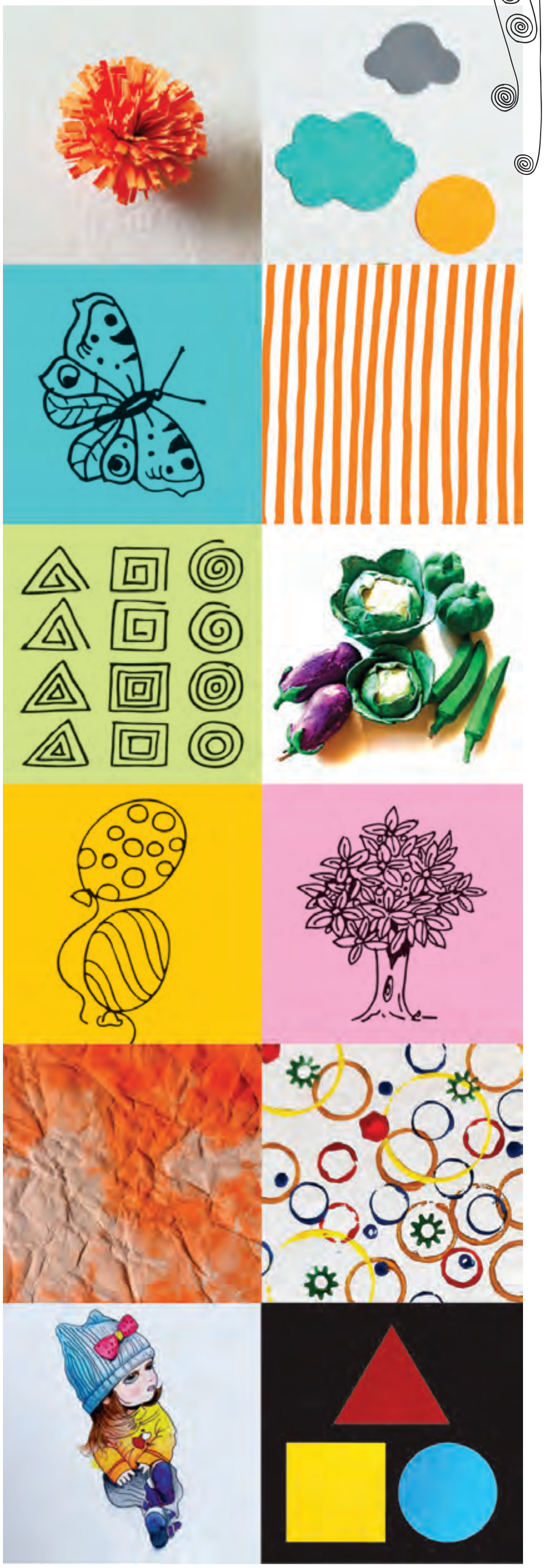

لکیریں (خط) بنانا

لکیریں بنانے سے مراد ہی تصویر بنانا ہے۔

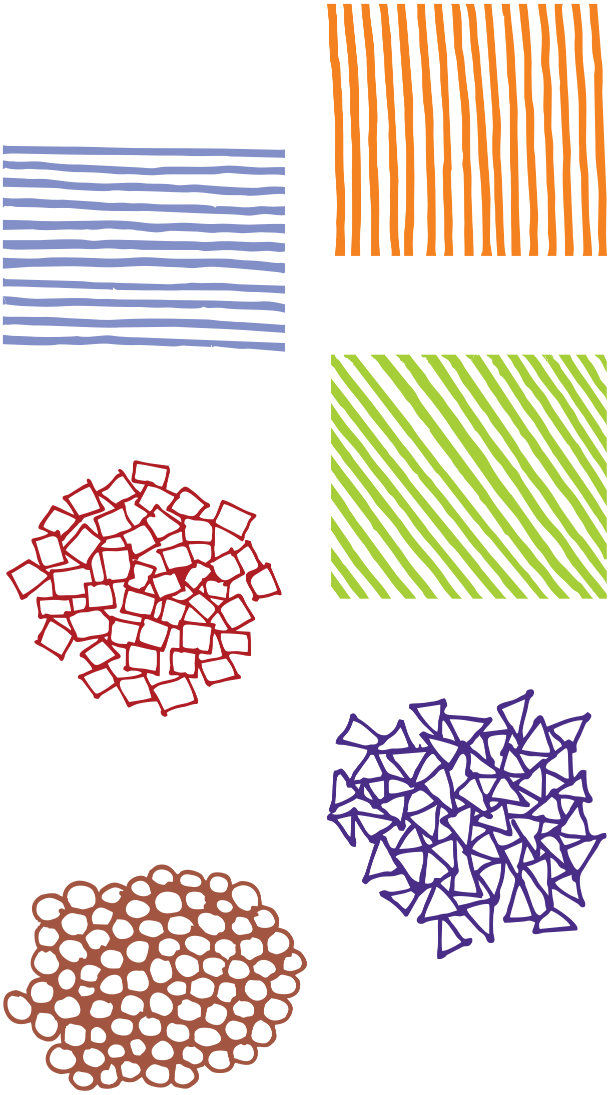

لکیریں

آؤ، کھڑی (عمودی) افقی لکیریں بنائیں۔
ان لکیروں سے الگ الگ شکلیں بنائیں۔

کیا ہمیں ایسا نہیں لگتا کہ ہمیں بھی خوبصورت تصویریں بنانا چاہیے؟ تو پھر آؤ، پہلے لکیریں بنانا سیکھیں۔ لکیر کو 'خط' بھی کہتے ہیں۔ دوسری جماعت میں ہم نے لکیریں بنانا سیکھیں۔ اب ہم ان کی زیادہ سے زیادہ مشق کریں گے۔ لکیریں اچھی بن جائیں تو تصویریں بھی اچھی بنتی ہیں۔

میری سرگرمی

درج ذیل کے مطابق مختلف لکیریں اور شکلیں بناؤ۔

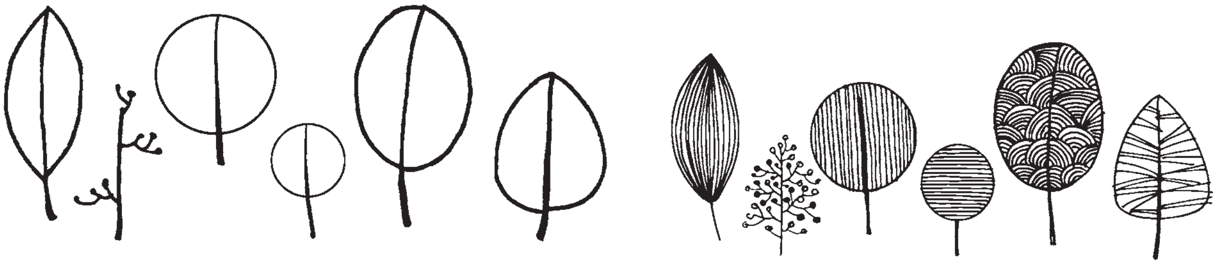

- طلبہ کو اپنی پسند کے مطابق لکیریں اور شکلیں بنانے کو کہیں۔ لکیریں بنانے کی مشق کے لیے پنسل، اسکیچ پین، مارکر پین، رنگین چاک اور رنگین پنسلیں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

شکل

لکیروں سے شکلیں بنتی ہیں۔ اس لیے آؤ، ہم مثلث، مربع
اور دائروی (گول) شکلیں بنائیں۔

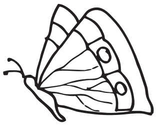

ایک لکیر سیدھی، دو لکیریں ترچھی
اب بتاؤ کون سی شکل بنی؟
ہاں یہ میں ہی ہوں، مثلث
پتوں کی شکل مثلث۔
ذرا تم بتاؤ، کن چیزوں میں چھپی ہوئی ہے
مثلث کی شکل؟

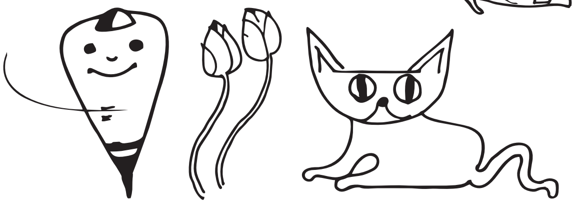

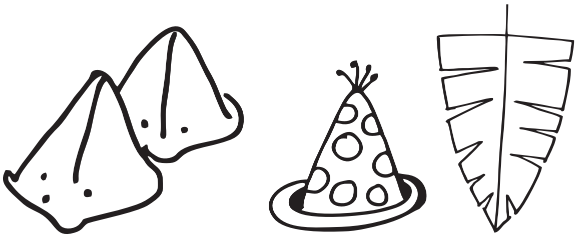

آدھی آدھی کٹوریاں، جوڑیں دونوں کو
تو کیا بنے گا؟
ہاں یہ میں ہی ہوں، دائرہ
گیند کی شکل ہے گول گول
لیمو بھی ہوتا ہے گول گول
اب ذرا تم بتلاؤ،
کن چیزوں میں چھپی ہوئی ہے
دائرے کی شکل گول

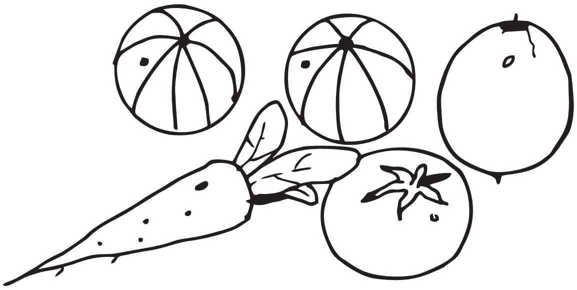

دو لکیریں سیدھی، دو لکیریں آڑی
اب بتاؤ کون سی شکل بنی؟
ہاں یہ میں ہی ہوں، مربع، چوکون۔
ہاتھ کی دستی چوکون، گھر کا ٹی وی چوکون
اب ذرا بتلاؤ تم، کن چیزوں میں چھپی ہوئی ہے
میری شکل چوکون

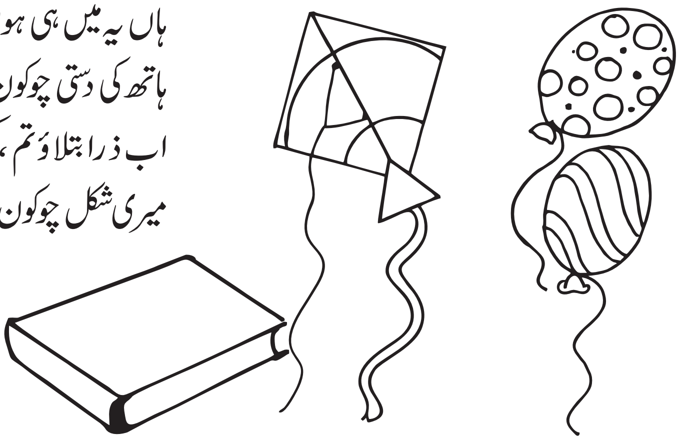

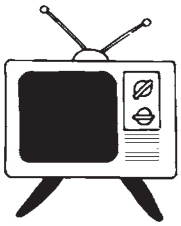

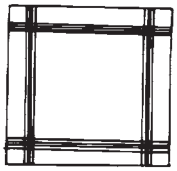

یادداشت کی مدد سے بنائی ہوئی تصویر

آؤ، ہم یادداشت کی مدد سے تصویریں بنائیں۔

درخت، ، سورج، گھر، ریل گاڑی، تتلی، پتنگ، بادل، پرندے، جانور وغیرہ۔

یاد رکھیں۔

۱۔ ہم اچھی تصویر بنا سکیں گے۔
۲۔ ہم یہ نہ سمجھیں کہ ہماری تصویر خراب یا غلط ہے۔
۳۔ ہم جو تصویر بناتے ہیں وہ ہماری اپنی کوشش سے بنی ہوتی ہے، اس لیے وہ ہماری اپنی تصویر ہے۔
۴۔ تصویر بناتے وقت ہمیں خوب مزہ آتا ہے۔

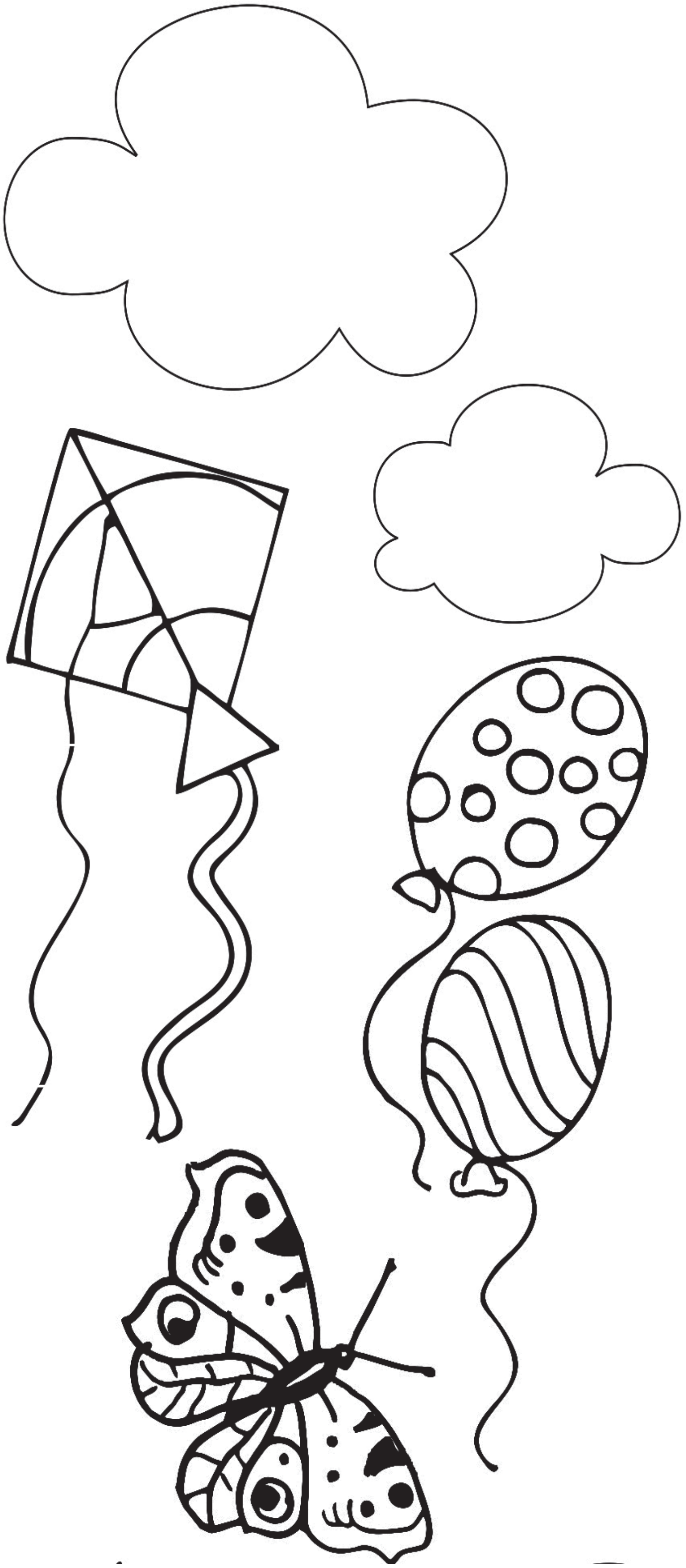

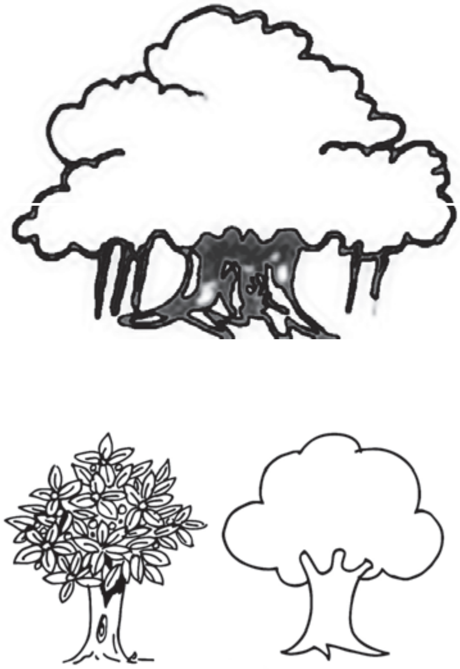

◆ طلبہ کی پسند کے مطابق ان کی یادداشت (حافظے) کی مدد سے مزید دوسری تصویریں بنانے کو کہیں۔ خیال رکھیں کہ طلبہ کسی تصویر کی نقل نہ کرنے پائیں۔ تصویر میں غلطیاں نہ نکالیں کیونکہ یہ تصویریں خود ان کی اپنی بنائی ہوئی ہیں۔ تصویر میں طلبہ کے جذبات کو پہچانیں۔

خیالی تصویر

آؤ، ہم اپنے تصور کی مدد سے کوئی تصویر بنائیں۔

میری گڑیا رانی ، پری رانی ، چاکلیٹ کا بنگلہ، دھنک، میری سالگرہ کا کیک وغیرہ۔

- تصویر دیکھ کر تو تمام لوگ تصویر بنالیتے ہیں۔ اپنے دل سے تصویر بنانا سب سے عمدہ کام ہے۔
- اپنے دل سے یعنی بغیر دیکھے دوسروں سے الگ تصویر بنائیں۔
- یہ نہ سمجھیں کہ تمھاری بنائی ہوئی تصویر خراب یا غلط ہے۔
- اپنی تخلیق کا مزہ ہی کچھ اور ہوتا ہے۔

میری سرگرمی

اپنے تصور کی مدد سے کوئی تصویر بناؤ۔

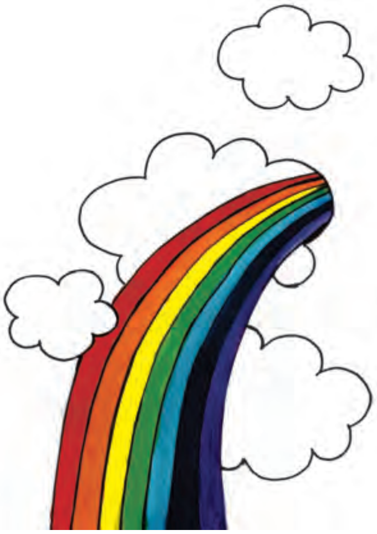

◆ طلبہ کو اپنے دل سے کوئی تصویر بنانے کو کہیں۔ تصور سے کیا مراد ہے، انھیں یہ بھی سمجھائیں۔ تصور سے مراد خود اپنی بنائی ہوئی مختلف تصویریں۔

◆ تصویر میں غلطیاں نہ نکالیں کیونکہ یہ تصویر طلبہ نے خود بنائی ہے۔ تصویر میں ان کے جذبات کو پہچانیں۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نقشی کام (نقّاشی)

زینب : سیما! تمھارے فراک پر بنا ہوا نقشی کام کتنا خوبصورت ہے۔

سیما : سچ میں؟ یہ مری بڑی باجی کی پسند ہے۔

زینب : بہت عمدہ! اس میں کتنی الگ الگ اور آسان ڈیزائن ہیں۔

باجی : کیا بات ہے زینب؟ کس بات پر بحث ہو رہی ہے؟

سیما : باجی! ہم سیما کے فراک کے ڈیزائن پر بات کر رہے ہیں۔

باجی : آؤ، میں تمھیں بتاتی ہوں کہ یہ ڈیزائن کیسے تیار کی جاتی ہے۔ ارے، تمھیں بڑا مزہ آئے گا اس میں۔

سیما : مزہ؟ اس میں بھلا مزے کی کیا بات ہو سکتی ہے باجی؟

باجی : رومال، کپڑے اور ساڑی وغیرہ کی ڈیزائن تو ہم ہمیشہ ہی دیکھتے رہتے ہیں۔ ان پر بنے ہوئے پھول، پتے، مختلف شکلیں اور رنگ بھی ہم دیکھتے ہیں۔ آؤ، ہم بھی ایسی ہی ڈیزائن بنانا سیکھیں۔

زینب : ارے واہ! ہمیں اس کے لیے کون سی چیزیں لگیں گی؟

باجی : رنگین کاغذ، پنسل، پٹی، قینچی وغیرہ۔

سیما : یہ سب چیزیں تو میرے پاس ہیں۔ تو پھر چلو، شروع کرتے ہیں۔

باجی : ایک رنگین کاغذ لے کر ہم اس پر ایک مثلث بنائیں گے۔ پھر اسے قینچی سے کاٹ کر مختلف رنگوں کے ایک جیسے پانچ چھے مثلث بنائیں گے۔ اس طرح تیار کیے ہوئے مثلث ہم الگ الگ انداز میں رکھ کر دیکھیں گے۔

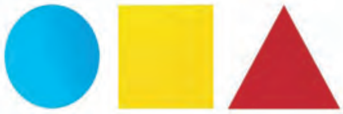

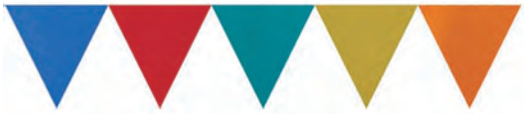

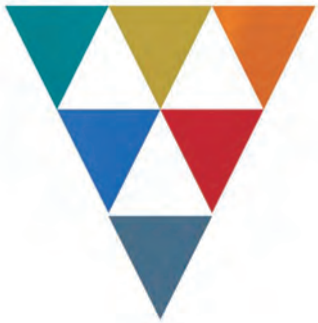

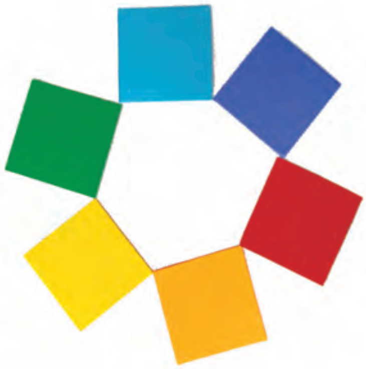

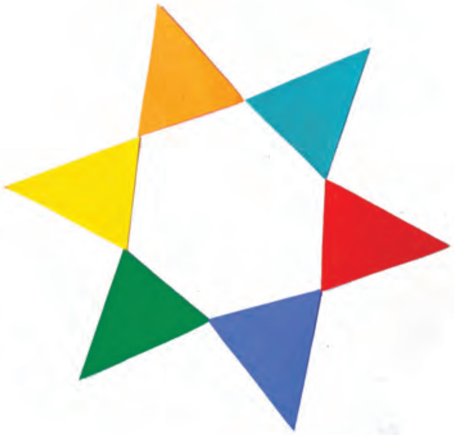

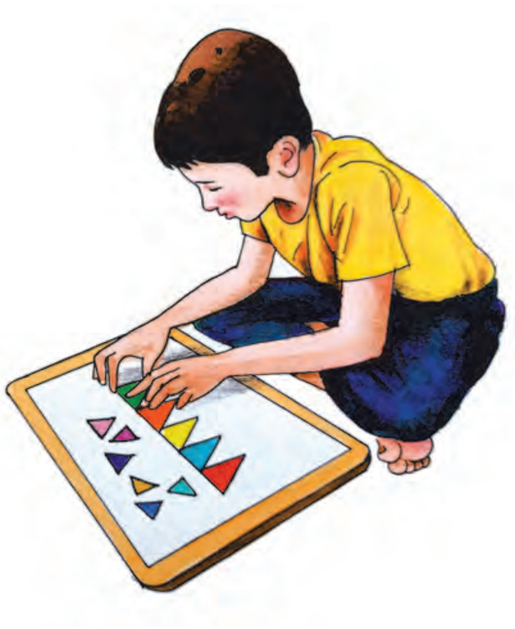

عدنان : باجی ! ہم آپ کی مدد کریں گے۔ میں کچھ مثلث لگا کر دیکھتا ہوں۔

سیما : ارے واہ عدنان! شاباش، اچھی مدد ہو جائے گی۔

زینب : ہم بھی الگ الگ انداز میں مثلث رکھ کر دیکھیں گے۔

باجی : ارے دیکھو تو! کتنا خوبصورت لگ رہا ہے یہ! اسی کو نقشی کام کہتے ہیں۔

سیما : واہ واہ! کیا خوبصورت نقشی کام ہے۔

باجی : مثلث کی طرح ہی ہم گول، چوکون شکلیں بنا کر بھی نقشی کام کر سکتے ہیں۔

زینب : واہ باجی! اس میں تو سچ میں بہت مزہ آیا۔ ہم یہ بھی سمجھ گئے کہ نقشی کام کیسے کیا جاتا ہے۔

سیما : کل ہم کلاس میں اپنے سب ساتھیوں کو نقشی کام کا کھیل بتائیں گے۔

باجی : ہم نے جو سیکھا ہے وہ دوسروں کو بھی سکھانا ایک اچھا اور نیک خیال ہے۔

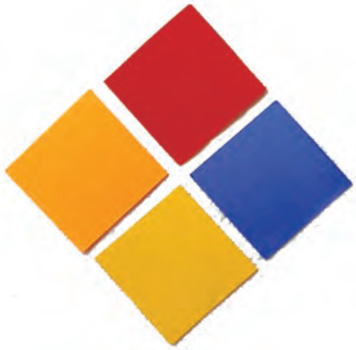

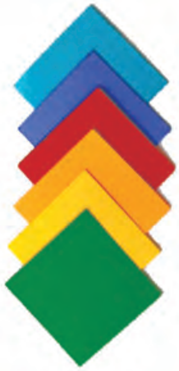

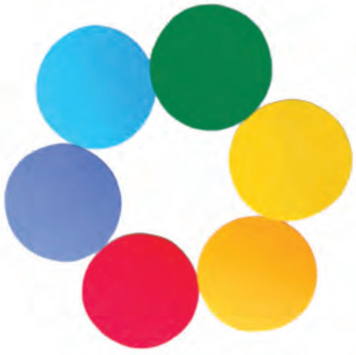

میری سرگرمی

مختلف شکلیں بنا کر نقش تیار کرو۔

- تصویر کے مطابق یا اس سے الگ شکلیں تیار کر کے طلبہ سے مختلف نقش کام کروائیں۔
- ضرورت ہو تبھی طلبہ کی مدد کریں۔ گول شکل بنانے کے لیے چوڑی، بوتل کا ڈھکن یا کٹوری کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔

رنگوں کا تعارف

قدرت ہمارے لیے بہت سارے رنگوں سے سجی ہوئی ہے۔ ان میں پتے ، پھول ، درخت، پرندے ، پہاڑ، آسمان، بادل، تتلی وغیرہ کے بہت سارے رنگ ہمیں دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ان سب کا مشاہدہ کرنے کے بعد ہی ہم ان رنگوں کو دیکھ سکتے ہیں۔

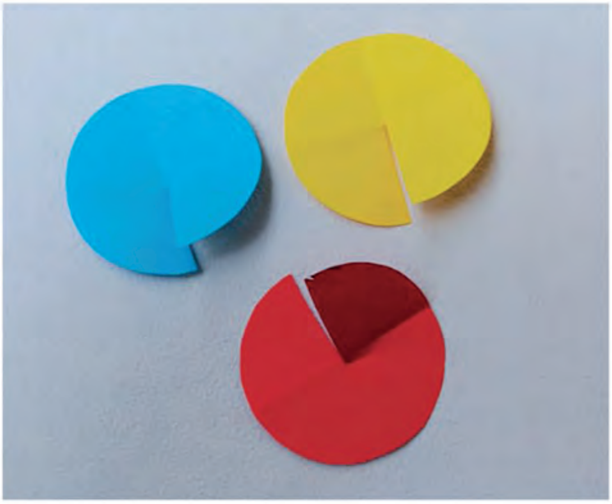

ہم رنگین کاغذوں سے تین الگ الگ رنگوں کے لیکن ایک جیسے گول شکل کے ٹکڑے کاٹ لیں گے۔ تینوں گول ٹکڑے ایک ساتھ پکڑ کر ایک سرے سے درمیان تک کاٹ لیں گے۔ ان کاٹے ہوئے گول ٹکڑوں کو ایک دوسرے میں پھنسا دیں گے اور پھر انھیں گھما کر دیکھیں گے کہ کیا کھیل ہوتا ہے۔

کرکے تو دیکھیں ذرا!

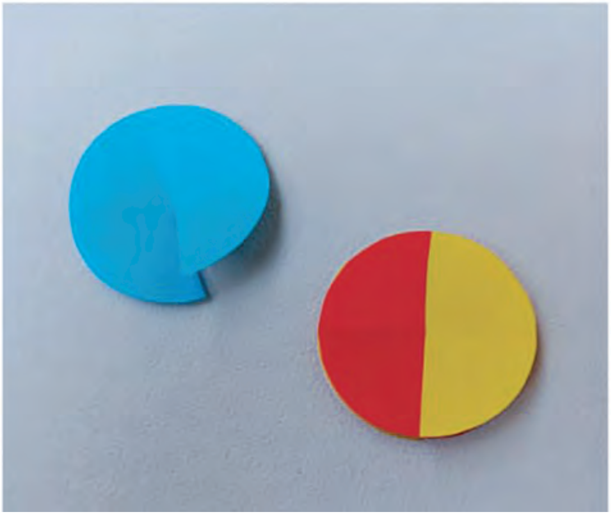

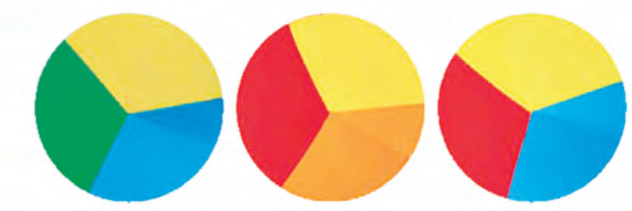

جس طرح قدرتی طور پر بہت سارے رنگ ہوتے ہیں اسی طرح کپڑوں، چیزوں اور کھلونوں میں بھی مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ غبارے بھی مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں۔ تصویر میں چند غبارے دیے ہوئے ہیں ۔ ان کے رنگ دیکھیے اور پہچانو۔ جن رنگوں کو تم پہچانتے ہو، ان کی فہرست تیار کرو۔

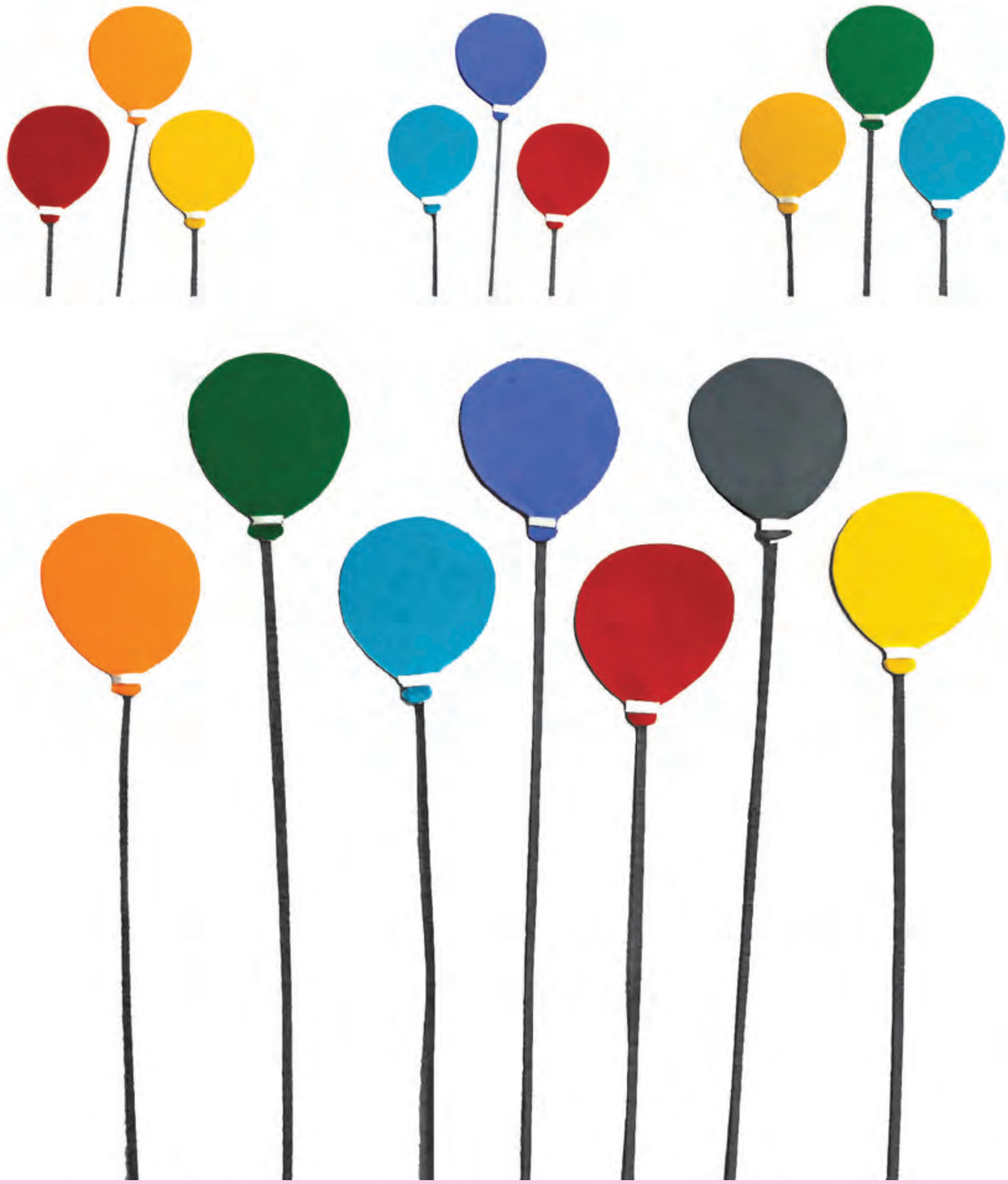

- قدرتی مظاہر میں مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ اسی طرح کپڑوں، چیزوں اور کھلونوں میں بھی رنگ ہوتے ہیں۔ طلبہ کو ان کے رنگ پہچاننے کو کہیں۔

نقش گری (مہروں کے ذریعے ٹھپّے بنانا)

چلو، نقش گری کا کام کریں۔

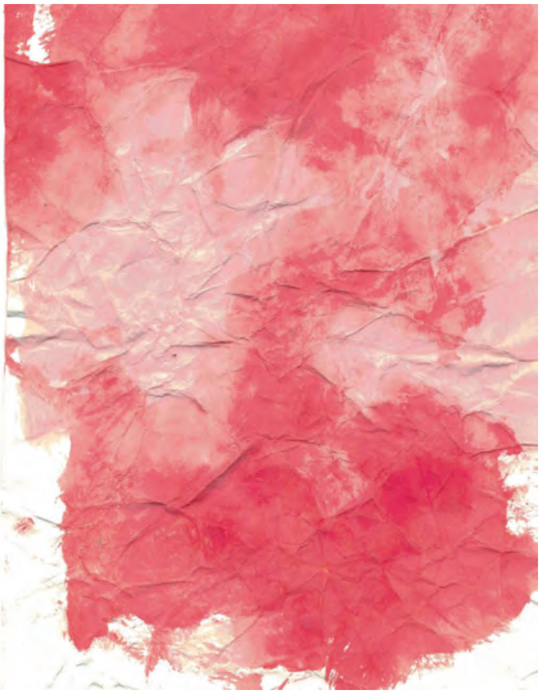

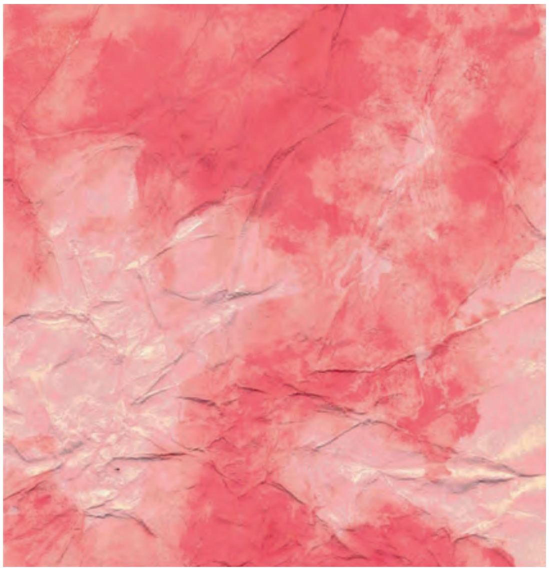

اِرم : سلیم! ذرا دیکھو تو میرے ہاتھوں کا رنگ دیوار کو لگ گیا ہے۔

سلیم : ہاں! اسی کو نقش گری کہتے ہیں۔

اِرم : ارے ہاں، ہم تو ایسے کسی بھی چیز کا نقش بنا سکتے ہیں۔

سلیم : بالکل صحیح کہا۔ لیکن اس کے لیے ہمیں آبی رنگ (واٹر کلر) کی ضرورت ہوتی ہے۔

عدنان : ہاں، مجھے بھائی جان نے جنم دن پر واٹر کلر کا سیٹ اور برش تحفے میں دیا تھا۔

سلیم : تو پھر چلو، میں جیسا کہتا ہوں ویسا کرو۔ چلو آؤ، ایک کاغذ کو رنگ لگائیں۔ بتاؤ کون لگائے گا؟

اِرم : میں لگاؤں گی۔ میں برش سے اچھی طرح رنگ دے سکتی ہوں۔

عدنان : رنگ دے چکنے کے بعد ہمیں کیا کرنا ہوگا؟

سلیم : یہ رنگ سوکھنے سے پہلے، عدنان، تم کاغذ کو مسل دو لیکن یہ خیال رکھنا کہ کاغذ کو مسلتے وقت رنگ گیلا اور اندر ہی رہنا چاہیے۔

اِرم : ہاں، چلو، اب کاغذ کھول دو۔

سلیم : رکو، ابھی مت کھولو۔ دس منٹ کے بعد کھولنا۔

عدنان : واہ، کتنی خوبصورت تصویر بن گئی ہے۔

اِرم : ہم مزید کئی تصویریں بنا سکتے ہیں۔

بھیا : واہ، بہت عمدہ تصویر بنائی ہے تم لوگوں نے۔ اسی کمال کو 'نقش گری' کہتے ہیں۔

لڑکے : سچ میں؟ اسی کو نقش گری کہتے ہیں!

بھیا : اس کا استعمال تم لوگ نقشی کام میں بھی کر سکتے ہو۔

(سب بچے اسی خیال میں مگن ہو جاتے ہیں کہ ان کی بنائی ہوئی تصویروں کو نقشی کام میں کہاں کہاں استعمال کر سکتے ہیں)

تھوڑا مزہ

ارے واہ! کتنا خوبصورت ڈھکن ہے۔ کیا یہ تسنیم کے کسی کام آسکے گا؟ تسنیم کے اسکول میں نقش گری کا ایک پروجیکٹ دیا گیا ہے۔ اس کام کے لیے ڈھکن استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ہاں، تسنیم کو یہ کرنا ہی پڑے گا۔ وہ بہت خوش ہوجائے گی۔ اچھا بتاؤ تو ذرا کہ کون سی چیزیں لگیں گی ؟ آبی رنگ (واٹر کلر) برش، پانی، کاغذ اور یہ ڈھکن۔ کاغذ سفید یا رنگین بھی چلے گا۔ ہر ڈھکن کی کڑیوں کو برش سے رنگ لگا کر کاغذ پر نقش بنا کر اور مختلف شکلوں کی اشیا (مثلاً پتّے، پیاز، بھنڈی، دھاگا وغیرہ) استعمال کرنے سے کتنے خوبصورت نقش تیار ہوں گے، بتا نہیں سکتے۔ تسنیم تو خوش ہوکر چھلانگیں مارنے لگے گی۔ اس نقش گری کا استعمال نقشی کام میں کہاں کہاں کیا جاسکتا ہے، یہ سوچ کر تسنیم تو ایک دم خوش ہوجائے گی۔ وہ ان کی مدد سے نہایت عمدہ نقشی کام تیار کر سکے گی۔ ایسی کئی تصویریں بنائی جاسکتی ہیں۔ تسنیم کی جماعت کے لڑکوں کے ذریعے بنائی ہوئی مختلف تصویریں بھی اسے آج دیکھنے کو ملیں گی۔ اس طرح نقشی کام کرتے ہوئے بہت مزہ آئے گا نا۔

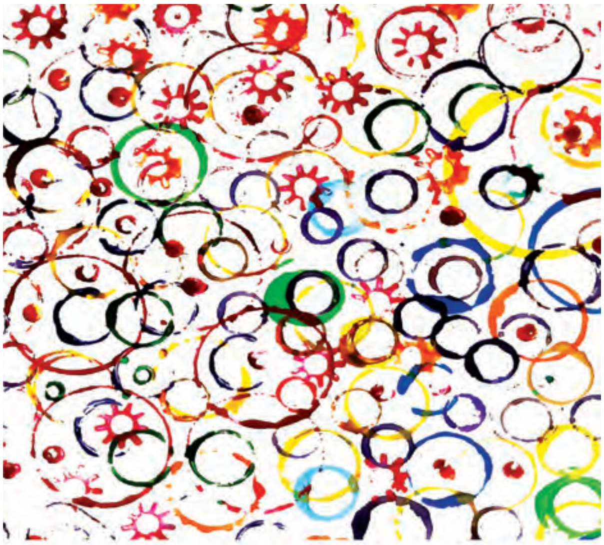

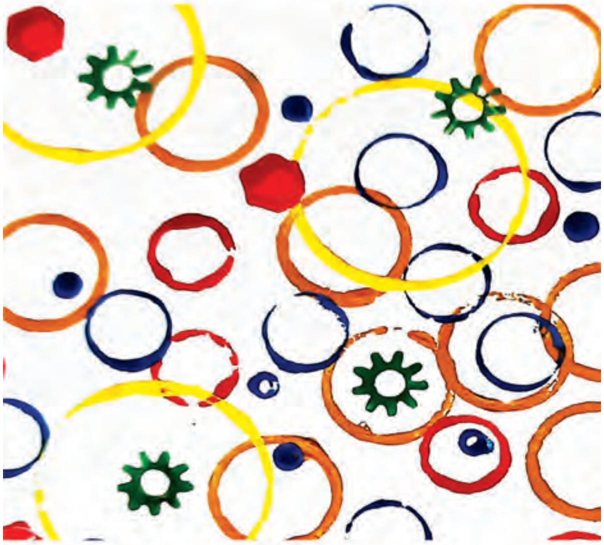

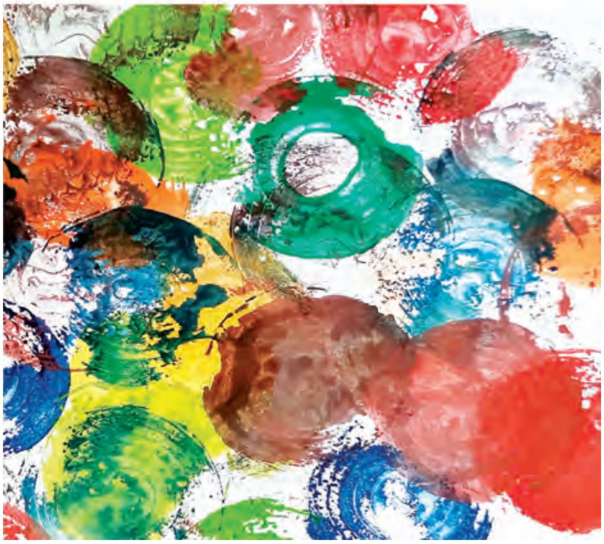

◆ طلبہ کو مختلف چیزوں کے مختلف رنگوں کے نقش تیار کرنے کو کہیں۔

چسپاں تصویریں

حنا : تم نے سنا؟ سر کہہ رہے تھے کہ آج ہمیں چسپاں تصویریں تیار کرنی ہیں۔

ثنا : چسپاں تصویریں؟ وہ کیا ہوتی ہیں بھلا؟

حنا : یہ تو مجھے بھی نہیں معلوم۔

پوجا: میں جانتی ہوں۔ میں بتاتی ہوں تمھیں۔ ہم تصویر بناتے ہیں اور اس میں رنگ بھرتے ہیں۔ اب بتاؤ تو بھلا کہ ہم اس کو رنگنے کے لیے کس چیز کا استعمال کرتے ہیں؟

ثنا : رنگین چاک، اسکیچ پین، رنگین پنسل

حنا : واٹر کلر بھی...

پوجا: اگر ہمارے پاس رنگ نہ ہوں تو؟ پھر ہم کیسے رنگ دیں گے ان تصویروں کو؟

عدنان: ہاں، سچ میں...

پوجا: رنگ سکتے ہیں دوستو، بالکل رنگ سکتے ہیں۔ رنگین کاغذ سے اپنا مطلوبہ رنگ تلاش کر کے اسے پھاڑ کر یا کاٹ کر ہمیں جہاں چاہیے اس جگہ گوند سے چپکا دیں تو وہ تصویر رنگین دکھائی دے گی نا۔

حنا : ہاں، بالکل صحیح کہا۔ ہمیں تو یہ بات پتا ہی نہیں تھی۔ تو پھر کیوں نہ ہم چپکانے والی تصویر بنا کر دیکھیں؟

پوجا: ہاں، بالکل! ان چسپاں تصویروں کو ’کولاج‘ کہتے ہیں۔

ثنا : میرے پاس رنگین کاغذ تو ہیں لیکن ہم ان سے کون سی تصویریں بنا سکتے ہیں؟

پوجا: جو بھی تصویر آپ آسانی سے بنا سکیں، بنا لیں۔ مثلاً بادل، درخت، پتنگ، غبارے، تتلی، چاند، سورج، گھر، سبزی ترکاری وغیرہ۔

ثنا : ہم کوئی بھی تصویر رنگ سکتے ہیں۔

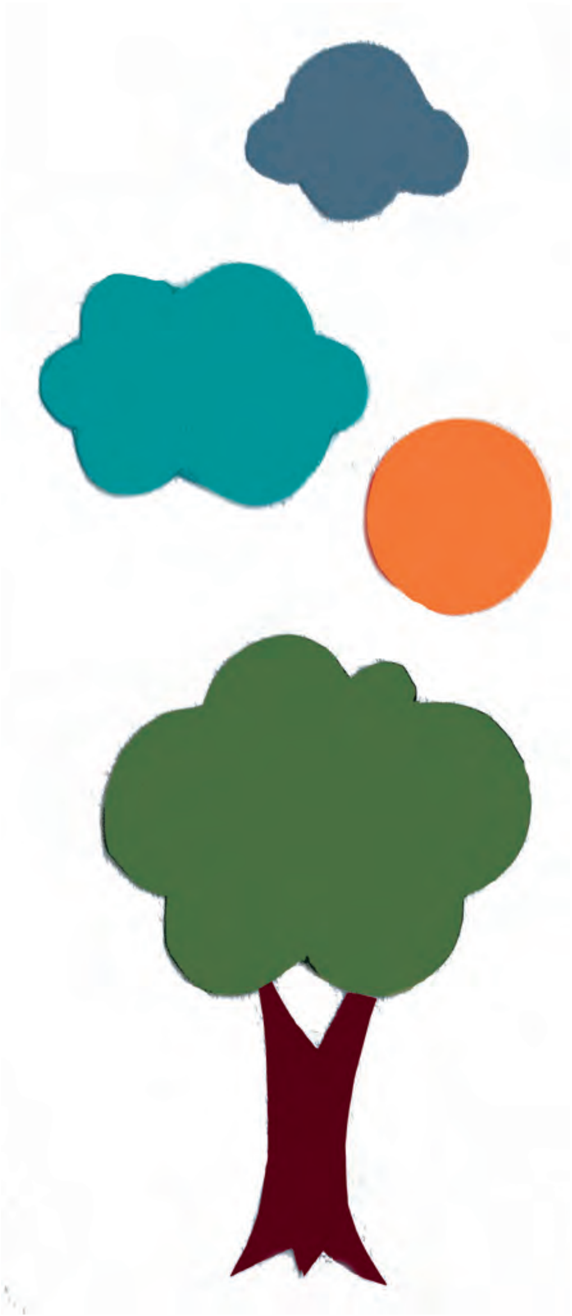

حنا : کیا اس کے لیے صرف رنگین کاغذ ہی درکار ہوں گے؟

پوجا: نہیں بھائی، ایسا نہیں ہے۔ ہم روزانہ اخباروں میں شائع ہونے والے رنگین اشتہارات اور پمفلٹ کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ثنا : یعنی سستا اور مزیدار!

عدنان: تو پھر چلو، ہم سب اپنا اپنا الگ 'کولاج' یعنی چسپاں تصویر بنائیں گے۔

حنا : میں تو سب سے الگ چسپاں تصویر بناؤں گی، ہاں!

میری سرگرمی

مختلف شکلوں کی چسپاں تصویریں تیار کر کے انھیں چپکاؤ۔

- درج بالا مکالمہ طلبہ کو سمجھائیں اور ان کی پسند کے مطابق ان سے چسپاں تصویریں بنوائیں۔ آسان شکلیں بنا کر رنگین کاغذ پھاڑ کر یا کاٹ کر چسپاں تصویر (کولاج) تیار کروائیں۔

خوش خطی

ہمیں خوبصورت نظر آنے کی خواہش ہوتی ہے، ہے نا؟

جیسے ہم اچھے کپڑے، جوتے، اسکول بیگ وغیرہ استعمال کرنا پسند کرتے ہیں اسی طرح ہماری تحریر بھی خوش نما اور خوش خط ہونی چاہیے۔

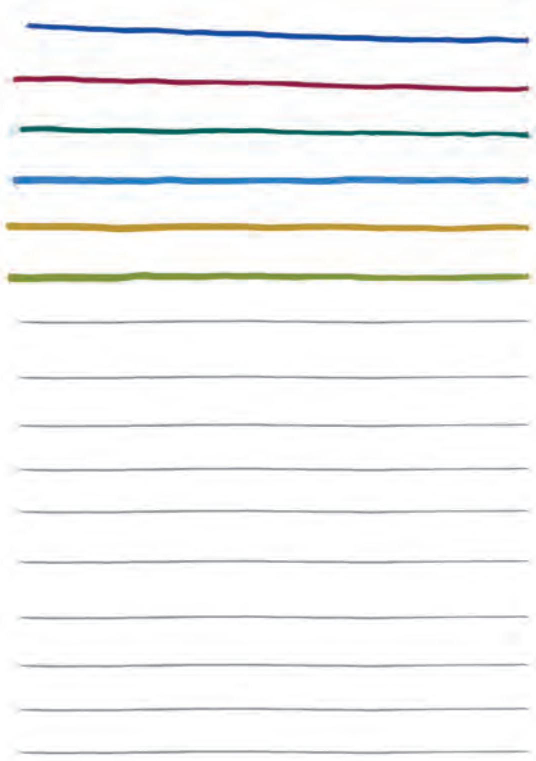

آؤ، ہم خوش خطی سیکھیں:

- خوش خطی سے مراد خوبصورت حروف بنانا ہوتا ہے۔
- اچھی حروف بنانے کے لیے اچھے خطوط (لکیریں) اور اچھی شکلیں بنانا آنا چاہیے۔
- خط (لکیریں) اور حروف بناتے وقت درستگی اور آراستگی نہایت اہم ہوتی ہے۔

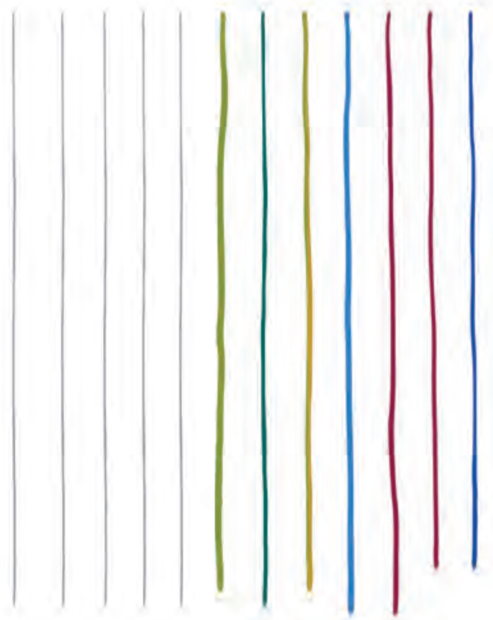

پہلے ہم اسکیل پٹی کی مدد سے پنسل کے ذریعے آڑی لکیریں بنائیں گے۔ اس کے بعد اسکیل پٹی کا استعمال کیے بغیر ان لکیروں پر اسکیچ پین سے ہاتھ پھیریں گے۔ درج بالا کے مطابق سیدھی اور ترچھی لکیریں بنائیں گے۔ ان لکیروں کی زیادہ سے زیادہ مشق کریں گے جس کی وجہ سے یہ لکیریں خوبصورت ہوجائیں گی اور ہمارے حروف بھی خوبصورت بنیں گے۔

♦ خوب صورت حروف بنانے کے لیے بچپن ہی سے مشق کرنا ضروری ہوتا ہے۔ درج بالا کے مطابق طلبہ سے چند لکیروں کی مناسب مشق کروائیں۔

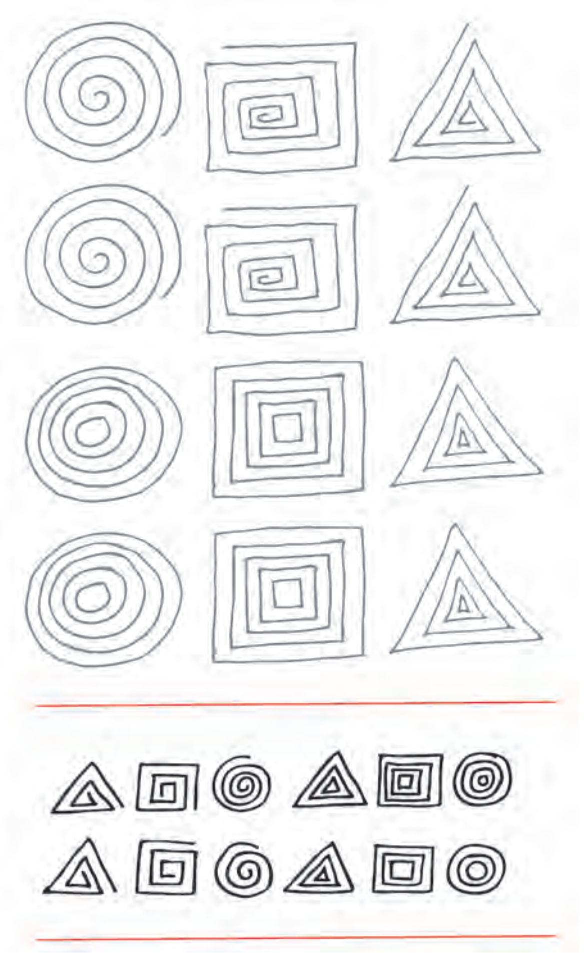

- چند شکلیں دی ہوئی ہیں۔ ان شکلوں پر اسکیچ پین کی مدد سے ہاتھ پھیریں۔
- اس قسم کی شکلیں خود بنانے کی کوشش کریں۔
- یہ شکلیں بنانے کے لیے ترسیم کا غذ کا استعمال کریں۔

اچھے حروف بنانے کے لیے ان باتوں کا خیال رکھیں:

۱۔ زیادہ سے زیادہ مشق کر کے ہاتھوں کو مناسب موڑ دیں۔

۲۔ خوبصورت حروف بنانے کے لیے لکیروں اور شکلوں کی مناسب مشق کریں۔

۳۔ نوکدار پنسل کا استعمال کریں۔

۴۔ حروف بنانے کی مشق دو لائن والی بیاض میں کریں۔

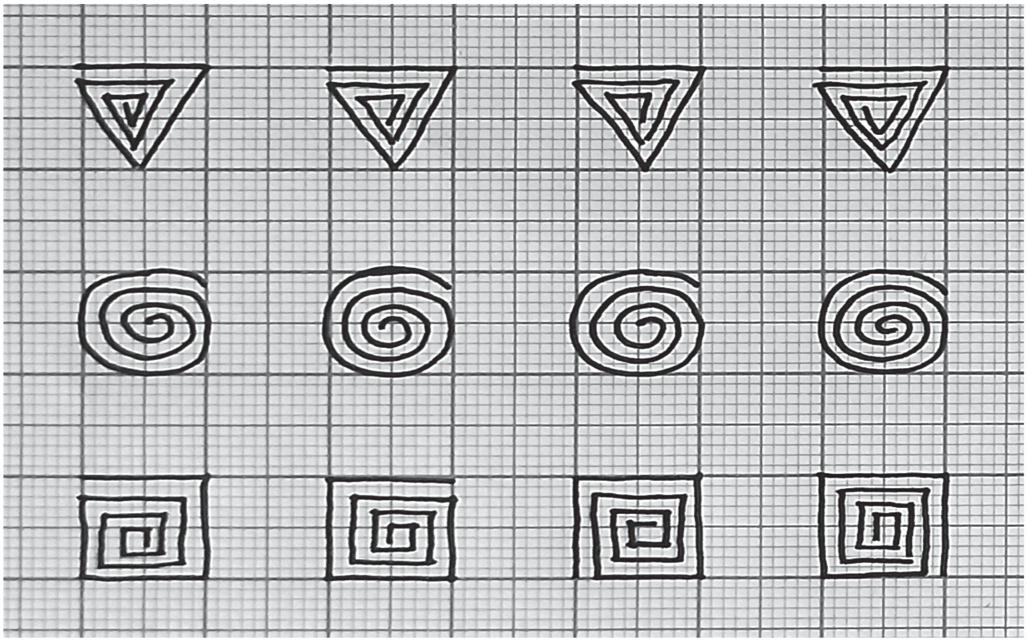

◆ درج بالا کے مطابق طلبہ سے مزید چند شکلوں کی مشق کروائیں۔